Digitized by Khilafat Library Rabwah

ق ۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — ۱۳۶۰ ہش — ۱۴۰۱ھ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

یوم بدھ — خطبہ نمبر ۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۷۰ — ۲۶ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ — ۴ امان ۱۳۶۰ ہش — ۴ مارچ ۱۹۸۱ء — نمبر ۵۱

اخبار احمدیہ

۔۔۔ ربوہ ۲ امان / مارچ: سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس ایدہ اللہ کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام پورے التزام اور تواتر کے ساتھ اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ ہمارا معبود حقیقی قادر مطلق اپنے خاص فضل و عنایت سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کے مقاصد عالیہ میں اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔

۔۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

آپ نے بہت تفصیل سے GRAND UNIFICATION THEORY کو جدید طرز کے EPIDIOSCOPE اور پروجیکٹر کی مدد سے سمجھایا اور آئندہ پروگرام سے متعلق آگاہ فرمایا۔ اس پوری تقریب کو ریڈیو اخبارات اور ٹی وی کے نمائندوں نے محفوظ کیا۔

دوپہر سوا دو بجے سٹوڈنٹس یونین کی طرف سے پروفیسر سلام صاحب کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔ محترم موصوف دیر گئے تک طلباء کے درمیان انتہائی بے تکلفی اور دوستانہ ماحول میں تشریف فرما رہے۔

سٹوڈنٹس یونین کے صدر جناب عرفان اللہ خان صاحب نے اپنی مختصر مگر جذباتی تقریر میں ملت اسلامیہ کے اس عظیم فرزند کی خدمت میں یونیورسٹی کی لائف ممبری پیش کی چنانچہ محترم موصوف نے تاریخی "طلائی کتاب" کے صفحہ ۱۱۳ پر اپنے دستخط کے ساتھ یہ الفاظ درج کئے کہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۴ پر)

درخواست دعا

میرے نواسے عزیزم نصیر احمد شاہد ابن بشیر احمد صاحب مقیم فیصل آباد نے ایم اے ایف ایس سی کے ضمنی امتحان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سرگودھا بورڈ میں ۱۷۷ پوزیشن لیکر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اسے آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین

خاکسار محمد شفیع انور نائب صوبیدار
دار النصر غربی ربوہ

عظیم روایات کی حامل تاریخی اسلامی درسگاہ

علی گڑھ یونیورسٹی میں ڈاکٹر عبدالسلام کو

ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری دینے کی تقریب

شاندار استقبال، جذباتی تقریریں، ڈاکٹر صاحب کو لائف ممبر بنا لیا گیا

(رپورٹ مرسلہ مکرم وسیم احمد صاحب ناصر فریدی پی۔ ایچ ڈی)

مایہ ناز احمدی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مورخہ ۲۴ جنوری کی صبح کو رائیڈنگ کلب کی پرشوکت پریڈ اور مشتاقان دید کے جم غفیر کے درمیان علی گڑھ مسلم یونیورسٹی وائس چانسلر لاج میں تشریف لائے۔ جہاں یونیورسٹی کے سینئر سٹاف کے ساتھ آپ نے ناشتہ تناول فرمایا ازاں بعد رائیڈنگ کلب کی رنگا رنگ وردی میں ملبوس گھوڑ سوار رولز کی دو رویہ قطاروں کے درمیان سرخ قالین پر سے ہوتے ہوئے اپنی کاریں تھرو ڈاکٹر صاحب کو لئے ہوئے "سرسید ہال" میں داخل ہوئیں۔ محترم موصوف نے یونیورسٹی کی روایات کے مطابق جامع مسجد میں نفل ادا کئے۔ اس کے فوراً بعد سٹاف ایسوسی ایشن کی طرف سے سٹاف کلب میں آپ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔ بعد ازاں یہ قافلہ سنٹرل لائبریری کی عظیم الشان عمارت میں داخل ہوا جہاں ڈاکٹر سلام صاحب نے کتبوں کی نمائش کا معائنہ کیا۔ ازاں بعد وہاں سے کینیڈی ہال کی پرشوکت عمارت کے آڈیٹوریم میں پہنچا۔ جسے اس موقعہ کے لئے نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ ROBING ROOM میں محترم ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں شیروانی کا تحفہ پیش کیا گیا جسے زیب تن کئے جب آپ آڈیٹوریم میں داخل ہوئے تو حاضرین نے کھڑے ہو کر آپ کا والہانہ استقبال کیا۔

یہ خصوصی کانووکیشن تقریب تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ جس میں محترم سلام صاحب کو ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری عطا کی گئی۔ اور CITATION پیش کی گیا۔ چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی کا پیغام پڑھ کر سنائے جانے کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب نے نوبل پرائز میڈل کا REPLICA یونیورسٹی کو پیش کیا ازاں بعد پروفیسر صاحب موصوف نے اپنا خطاب تلاوت قرآن پاک سے شروع کیا۔ جس میں

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایادار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: رفیق الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قرآن کریم میں اُن تمام شرائع کی دائمی اور ابدی صداقتیں پائی جاتی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اس سے قبل نازل کیں

اس کی تعلیم انسانی فطرت اور سرشت سے بالکل مطابقت رکھتی ہے اور بنی آدم کے تمام قویٰ پر دائرہ کی طرح محیط ہے

یہ ایک کامل اور مکمل کتاب ہے، جس میں ہر نسل انسانی کے نئے مسائل کے حل اور اُن کی فلاح و بہبود کی طاقت موجود ہے

جو شخص قرآنی ہدایت پر ایمان لائیگا اور اعمال صالحہ بجا لائیگا اسکو اتنا اجر ملیگا جو پہلے کسی کو نہیں مل سکتا تھا

از حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ فتح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۵ دسمبر ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

سورہ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

(بنی اسرائیل آیت ۱۰-۱۱)

ترجمہ ان دو آیات کا یہ ہے کہ یہ قرآن یقیناً اس راہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے جو اقوم ہے اور مومنوں کو جو مناسب حال کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور (قرآن یہ بھی کہتا ہے کہ) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

سیدھی راہ کو اختیار کرنا انسانی فطرت میں ہے۔ سیدھا راستہ وہ ہے جو منزل مقصود تک سب سے کم فاصلہ طے کرنے کے بعد پہنچا دیتا ہے جو دوست زمیندار ہیں یا جن کو لوگوں کی زمینوں کے کناروں پر یا پگڈنڈیوں پر پھرنے کا اتفاق ہوا ہے وہ جانتے ہیں کہ فطرت کا تقاضہ پورا کرتے ہوئے بہت سے لوگ دوسروں کی کھیتیوں کو پاؤں نیچے روندنے کی بھی پرواہ نہیں کرتے اور اپنے راستے کو سیدھا کرنے کیلئے کھیتی میں پگڈنڈی بنا لیتے ہیں۔ بڑی کثرت سے یہ آپ کو نظر آتا ہے۔ کیونکہ پگڈنڈی پر چل کر وہ

قریب ترین فاصلہ

طے کرنے کے بعد اپنے مقصود کو، منزل مقصود کو پہنچ جاتے ہیں۔ ان آیات میں جو مضامین بیان ہوئے ہیں۔ اس میں سے میں اس وقت دو کو لوں گا۔

دوست جانتے ہیں کہ جب میں سفر پر روانہ ہوا اس وقت بھی بیماری کی حالت میں روانہ ہوا تھا۔ گردے میں بڑی سخت انفیکشن (infection) ہوئی اور یہ ۲۵ مارچ کی بات ہے اور اپریل مئی جون تین مہینے کے بعد ۲۴ جون کو جب میں سفر پر روانہ ہوا اور میں نے ربوہ چھوڑا تو اس وقت بھی ڈاکٹر کہتے تھے کہ

دس فیصد بیماری ابھی باقی ہے

اور دوا جو ہے اس کا استعمال جاری رہنا چاہیئے چنانچہ مزید قریباً دو اڑھائی ماہ میں نے وہ دوائی کھائی جو خود دوائی بھی کمزور کرنے والی۔ اس کے بعد میں نے چھوڑ دی۔ پھر یہاں جب آئے تو ضروری ذمے داریاں انتظار کر رہی تھیں، انصار اللہ کا اجتماع تھا، پھر خدام کا اجتماع تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ

گردے میں انفیکشن پھر زیادہ ہوگئی

ہے۔ یہاں ٹیسٹ کروایا تو کافی تکلیف۔ لیکن میں نے یہاں کے ڈاکٹروں کو کہا کہ اس ذمہ داری کی ادائیگی کے دوران میں آپ کی دوائی اس لئے نہیں کھاؤنگا کہ زیادہ کمزوری ہو جائے گی۔ اور میں ذمہ داری کو ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اور بیماری کو بھول جانا چاہتا ہوں۔ ان اجتماعات کے بعد میں اسلام آباد گیا۔ اور وہاں ڈاکٹر محمود الحسن صاحب نے معائنہ کیا اور ٹیسٹ لئے اور گردے میں سوزش کی تکلیف تھی تو انہوں نے ایک ہی وقت میں دو دوائیں شروع کروا دیں مجھے، اور دونوں ہی کمزور کرنے والی۔ قریباً چھ دن ہو گئے ہیں مجھے وہ کھاتے ہوئے اور کمزوری محسوس کر رہا ہوں دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بیماری سے نجات دے اور صحت کے ساتھ مجھے اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا کرے۔ اس وقت میں دونوں آیات کے مضامین نہیں بیان کروں گا صرف دو باتیں میں نے ان دو آیات سے اٹھائی ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(1) ایک یہ اعلان کیا گیا ہے کہ جس راستہ کی طرف ہمارا پیارا یہ قرآن، قرآن عظیم جو ہے، وہ رہنمائی کرتا ہے وہ "اقوم" ہے۔ عربی زبان میں "اقوم" کے بہت سے معانی ہیں۔ یہاں جو معانی چسپاں ہوتے ہیں یا جن معانی کے مطابق ہم تفسیر کر سکتے ہیں وہ یہ ہیں۔ سب سے زیادہ درست اور سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرنے والی ہدایت جس میں ذرا بھی کجی نہیں۔ یہ جو سیدھی راہیں ہیں یہ نسبتی طور پر بھی سیدھی ہیں، روحانی عالم میں، اور مستقل حیثیت میں بھی سیدھی ہیں۔ مثلاً جو شریعت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اس میں ایک حکم یہ تھا کہ انتقام لو۔ اُن کے حالات کے مطابق یہ سیدھا راستہ تھا لیکن کامل ہدایت کے نقطۂ نگاہ سے یہ سیدھا راستہ نہیں تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر یہ ہدایت نازل ہوئی، تورات کو ہی وہ مانتے تھے لیکن تورات کے ماننے والے جو انبیاء آئے وہ حالات کے بدلنے کے ساتھ خدا تعالیٰ کی وحی سے، خدا تعالیٰ کی وحی کے مطالبہ کو پورا کرتے ہوئے، تورات میں کچھ تبدیلیاں چھوٹی چھوٹی، بڑی بڑی، کرتے رہے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر یہ وحی نازل ہوئی کہ انتقام نہیں لینا، معاف کرو، انسانی فطرت کے لحاظ سے یہ بھی پوری طرح سیدھی راہ نہیں تھی۔ لیکن بنی اسرائیل کی اُس وقت کی کیفیتِ روحانی کے لحاظ سے یہ سیدھی راہ تھی۔ تو ایک نسبتی سیدھا پن ہے، استقامت ہے، صراطِ مستقیم کا ہونا ہے اور ایک حقیقی طور پر اور بغیر نسبت کے

کامل اور مکمل طور پر

راہ کا سیدھا ہونا ہے۔ قرآن کریم کے لئے اسی واسطے اقوم کا لفظ بولا گیا ہے۔ پچھلی ساری جو ہدایتیں آئی ہیں وہ بوجہ ایک قوم کو مخاطب کرنے کے اور بوجہ اس کے کہ ان کا تعلق صرف ایک محدود زمانہ سے تھا کامل اور مکمل نہیں ہو سکتی تھیں کیونکہ زمانہ کے بدلنے کے ساتھ اور قوم قوم کے حالات میں جو فرق پایا جاتا تھا اور ان کے معاشرے میں، ان کے روحانی ارتقاء کے لحاظ سے ان کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان پر جو وحی نازل کی وہ ایک کامل وحی نہیں تھی اُس معنی میں جس معنی میں قرآن کریم کی وحی ایک کامل اور مکمل وحی ہے۔ اس لئے اس کی تعلیم جو ہے وہ اقوم ہے یعنی سب سے سیدھی راہ، ہدایت کی سب سے سیدھی راہ جو ہر قسم کی کجی سے پاک ہے، وہ کجی جو زمانہ پیدا کرتا ہے، وہ کجی جو ملک ملک کے حالات پیدا کرتے رہے ان سب سے پاک ہو کر نوعِ انسان کو خواہ بعد میں قیامت تک آنیوالے کسی زمانہ سے ان کا تعلق ہو یا کسی ملک سے ان کا تعلق ہو سب کے لئے ایک سیدھی راہ معین کرتا ہے جو خدا تعالیٰ کے پیار تک لے جانے والی اور اس کی رحمتوں کے حصول کے قابل بنا دینے والی ہے، اگر اللہ چاہے۔

اقوم کے لفظ میں یہ اشارہ بھی ہے کہ یہ ہمیشہ رہنے والی ہے۔ جیسا کہ سیدھی راہ کی تفصیل کے بیان سے آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ قیامت تک قائم رہنے والی سیدھی راہ جو ہے قرآن کریم اس کی طرف ہدایت کرتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ قیامت تک ہر آنیوالی نسل جو نئے مسائل لے کر پیدا ہوگی ان کا حل اس میں موجود ہے۔ یہ بڑا اہم نکتہ ہے، ہر نسل انسانی نئے مسائل لیکر پیدا ہوتی ہے ہر نسل انسانی کے نئے مسائل کو حل کرنیکی، اور اس طور پر انکی

فلاح اور بہبود کا سامان

پیدا کرنے کی طاقت قرآن کریم میں موجود ہے۔ اور یہ محض دعویٰ نہیں بلکہ اپنے سفر میں میں اُس دُنیا کو جو ابھی تک اسلام کے نُور سے منوّر نہیں اس بات کا قائل کر دیتا ہوں کہ جو تمہارے مسائل ہیں اور جنہیں تم حل نہیں کر سکے انہیں قرآن کریم حل کرتا ہے۔

(3) تیسرے معنی "اقوم" کے یہ ہیں (سب معانی کا آپس میں تعلق ہے) کہ پہلی کتب سماویہ میں، پہلی شریعتوں میں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیں ان کی دائمی صداقتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ کہتے ہیں ایک لاکھ بیس یا چوبیس ہزار انبیاء نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے گزرے تھے ان میں خدا جانے کتنے صاحبِ شریعت ہوں گے۔ قرآن کریم نے کہا ہے ہم نے بعض کا ذکر کیا بعض کا ہم نے ذکر نہیں کیا لیکن ہر قوم کی طرف ہم نے نذیر بھیجا۔ قوموں کے نام مٹ گئے۔ اُن کی طرف آنے والے انبیاء کے نام یاد نہیں رہے۔ ان شریعتوں کو ہماری تاریخ بھول گئی۔ لیکن ہر شریعت میں جو ابدی صداقتیں تھیں ان کو قرآن کریم جمع کرنے والا ہے۔ اس واسطے اسکی راہ سیدھی راہ بھی ہے، قیامت تک انسان کے مسائل حل کرنیوالی طاقت رکھنے والی راہ بھی ہے اور ایک کامل راہ بھی ہے۔ جسطرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انسانِ کامل ہیں۔ آپؐ کی لائی ہوئی شریعت شریعتِ کاملہ ہے اور اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ رہبری میں بھی کامل ہے۔ یہ فلسفہ نہیں ہے، اس کی تفصیل میں جائیں تو یہ معنی ہیں کہ دلائلِ عقلیہ کے لحاظ سے اتنی زبردست یہ کتاب ہے کہ کسی عقلمند کو یہ جرأت نہیں ہو سکتی کہ عقلاً اس پر اعتراض کر سکے، اگر ناسمجھی سے کر دیا جائے تو ہم اسے سمجھا سکتے ہیں کہ تمہارا اعتراض غلط، اسلام کی تعلیم صحیح ہے۔ تو جو اس کو دلائلِ عقلیہ عطا ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ بھی کامل ہیں۔ دوسرے برکاتِ سماویہ کے لحاظ سے یہ کامل کتاب ہے۔ یہ ہدایت جو ہے یہ اقوم ہے دلائلِ عقلیہ کے لحاظ سے اور برکاتِ سماویہ کے لحاظ سے۔ دوسرے الفاظ میں ہم یہ کہتے ہیں کہ

اسلام ایک زندہ مذہب ہے

جب سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم مبعوث ہوئے شیطان نے اپنے گروہ کے ذریعے اس شریعت پر اعتراض کرنے شروع کر دیئے اور جتنے بھی اعتراض ہوئے خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کو کھڑا کرتا رہا جو ان کے جواب دیتے رہے۔ اور اسی زمانہ میں حضرت حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور آپ کی جماعت کے اُوپر یہ ذمّے داری ڈالی گئی ہے کہ عقل کے میدان میں ہر اعتراض کا جواب دو۔ جواب ہے موجود۔ کہاں سے حاصل کرو؟ دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل سے جواب حاصل کرو۔ اور کئی دورے میں نے کئے ہیں، پہلی دفعہ بھی اعتراض سُنا تو اُسی وقت خدا تعالیٰ نے اسکا ایسا جواب بتایا کہ بعض دفعہ چہرے زرد ہو گئے بعض دفعہ زبانیں خاموش ہو گئیں۔ بہرحال یہ ایک زبردست انعام ہے جو امتِ محمدیہ کو دیا گیا، دلائلِ عقلیہ اور برکاتِ سماویہ۔ دنیا کے ہر مذہب پر ازم پر غالب آئے گی یہ امت ایسے لوگ اس میں پیدا ہوتے رہیں گے۔

(4) چوتھا پہلو اقوم کے معانی کا یہ ہے کہ یہ شریعتِ کاملہ انسانی فطرت اور سرشت سے بالکل مطابقت رکھتی ہے۔ ایک کامل دائرہ کی طرح بنی آدم کے تمام قویٰ پر محیط ہے۔ کامل رہنمائی ہے۔ کوئی ایسا پہلو اس نے نہیں چھوڑا جسکی کامل نشوونما کے سامان اس میں نہ پیدا کئے گئے ہوں۔ اس کو ہم اس طرح بھی بیان کر سکتے ہیں کہ جن کمالات کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے اُن تمام کمالات کے حصول کی راہ اسکو دکھلا دینا یہ قرآن کریم کا دعویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے بیان کیا ہے اس آیت میں کہ قرآن کریم میں یہ طاقت ہے۔

کہ ہر پہلو انسانی فطرت کا جو ہے ہر قوت، استعداد اور صلاحیت جو اس کو دی گئی ہے، اس کا کامل نشو و نما کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ اس طرف قرآن کریم ہدایت دیتا ہے اور وہ راہیں اس کے لئے میسّر اور آسان کر دی ہیں جن کے حصول کے لئے اُس کی فطرت میں استعداد رکھی گئی ہے۔

قرآن کریم نے جو ہدایت انسان کے ہاتھ میں دی، یہ جو شریعت ہے یہ اقوم ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس قدر عظیم ہدایت کے نزول کے بعد اگر انسان اس پر ایمان لائے اور اپنے نکرا اور عمل کو اس کے سانچہ میں ڈھالے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے تو اس کو اتنا اجر ملے گا جو پہلے کسی کو نہیں مل سکتا تھا۔ اَجْرًا کَبِیْرًا تیار کیا گیا ہے۔ اور یہ جو اجر ہے اس کا تعلق صرف اِس زندگی سے نہیں۔ اِس زندگی سے بھی ہے۔ انسان نے دو جگہ غلطی کھائی۔ اُس کا قدم دو طرف پھسلا۔ بعض نے کہا اِس زندگی میں اجر نہیں ملتا۔ جنّت ایک ہے مرنے کے بعد ملے گی۔ قرآن نے کہا تھا کہ جنّتیں، دو ہیں اس دنیا میں بھی تم جنّت میں جا سکتے ہو، جنت کو حاصل کر سکتے ہو اور مرنے کے بعد بھی جنّت میں جا سکتے ہو، اس کے لئے تم سعی کرو

مجاہدہ کرو

جہاد کرو (حقیقی معنی میں) ایسے اعمال کرو، اتنی دعائیں کرو کہ تمہارے ان اعمال کو اللہ قبول کر لے۔ مقبول عمل کی تمہیں توفیق ملے اور ہر دو جنّتوں کے تم وارث بن جاؤ۔ تو اَجْرًا کَبِیْرًا جو ہے اس کے دو پہلو ہیں۔ اِس دنیا میں اجر اور مرنے کے بعد جنّت۔ اس دنیا کی جنت اور مرنے کے بعد کی جنّت۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ (بنی اسرائیل آیت ۱۱) کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کی ہدایت اور رہنمائی کی طرف توجہ نہیں کرتے بڑی کمزوری ان کے دل اور دماغ اور روح میں یہ ہوتی ہے کہ وہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے۔ جب آخرت پر ایمان نہ لائے اور خدا تعالیٰ کے محاسبہ کو بھول گئے اور اس سے غافل ہو گئے اور سمجھ لیا کہ اللہ تعالیٰ مرنے کے بعد محاسبہ نہیں کرے گا اور کوئی جزا سزا نہیں اور نیک اعمال کے لئے کوئی جنت نہیں اور خدا تعالیٰ کا غضب انسان پہ بھڑک نہیں سکتا کیونکہ ہے ہی نہیں اخروی زندگی۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر تم نے اس اقوم ہدایت کے مطابق زندگی نہ گزاری تو اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا (بنی اسرائیل آیت: ۱۱) جس طرح اِس پر عمل کرنے والوں اور مقبول اعمالِ صالحہ بجا لانے والوں کے لئے اجرِ کبیر ہے اُسی طرح جو اس پر عمل نہیں کرتے اُن کے لئے ایسا دردناک عذاب ہے کہ جسے سوچ کے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے اور اجرِ کبیر کا ہمیں وارث بنائے۔ اِن ہر دو جنّتوں میں، اس دنیا کی جنّت میں بھی اور مرنے کے بعد جو جنّت ہے اس میں بھی۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بو" سیرالیون میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد

(مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر شاہد مبلغ مقیم "بو" سیرالیون)

مؤرخہ ۱۸ جنوری بروز اتوار جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول، احمدیہ پرائمری سکول کے طلباء، اساتذہ، اسی طرح احباب جماعت Bo نے ٹاؤن میں ایک زبردست جلوس نکالا جلوس میں شامل ہونے والوں کی تعداد دو ہزار سے زائد تھی۔ الحمد للہ۔ اس کے لئے خاکسار نے بڑے بڑے بینر تیار کروائے تھے جن پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ، خاتم النبیین زندہ باد۔ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ اسلام ساری دنیا کا مذہب ہے۔ پندرھویں صدی خوش آمدید لکھا ہوا تھا۔ جلوس سکول سے شروع ہوا اور شہر کی بڑی بڑی سڑکوں پر سے گزرتا ہوا دوبارہ سکول میں ختم ہوا جہاں پر مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل سکول اور خاکسار نے طلباء سے خطاب کیا اور اس مقدس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مکرم اختر صاحب نے بڑے جوش سے نعرے لگوائے اور طلباء کو مشن کی طرف سے منعقد ہونے والے سیرۃ النبیؐ کے جلسہ میں شامل ہونے کی تاکید کی۔ مؤرخہ ۱۹ جنوری بروز سوموار صبح مسجد اور مشن ہاؤس کے سامنے صفائی کرنے اور گھاس کاٹنے کے لئے وقارِ عمل ہوا جس میں پچاس خدام نے حصہ لیا اور صبح نو بجے سے بارہ بجے تک وقارِ عمل کر کے مسجد کے اردگرد خوب صفائی کی گئی۔ بعدہٗ مشن ہاؤس میں خُذُوْا جَمِیْعًا کا پروگرام ہوا۔ اسی شام مسجد احمدیہ میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان جلسہ ہوا جس کی صدارت خاکسار نے کی۔ جلسہ کی کاروائی تلاوتِ قرآن مجید سے شروع ہوئی جو پا ابراہیم صاحب جالونے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں کے سردار اور آپ کے عالی مقام پر روشنی ڈالی اور احباب سے اپیل کی کہ جلسہ کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہیں۔ اس جلسہ کی پہلی تقریر احمدیہ سیکنڈری سکول کے ایک طالبعلم مسٹر بنیالے کی تھی مسٹر بنیالے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ بچپن پر روشنی ڈالی اور آپ کی بابرکت پیدائش سے جوانی تک کے واقعات عمدہ رنگ میں بیان کئے۔ دوسری تقریر مکرم حبیب احمد صاحب کی تھی۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ پر ایمان و یقین نہایت دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا اور بتایا کہ آپ کی زندگی کا ہر لحظہ اس یقین سے پُر تھا کہ آپ خدا تعالیٰ کے سچے فرستادہ رسول ہیں اور ہر لمحہ اس کی تائید و نصرت آپ کو حاصل ہے۔ آپ نے چار واقعات بھی بیان کئے جن سے عیاں تھا کہ حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ کی ذات پر کتنا بھروسہ اور یقین تھا۔ تیسری تقریر مسٹر مصطفےٰ ابراہیم سیکرٹری ایجوکیشن کی تھی۔ آپ نے حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور ایمانداری پر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح دشمن بھی آپ کی ان دونوں خوبیوں کے مدّاح تھے۔ اسی وجہ سے مکہ کی ایک رئیس خاتون نے اس یتیم اور غریب نوجوان سے شادی کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا اور سامعین کو نصیحت کی کہ آپؐ کی ان خوبیوں کو ہمیں اپنانے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ چوتھی تقریر مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو کی تھی آپ نے "زندہ رسول اور زندہ کتاب" پر روشنی ڈالی اور بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ نبی ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ امت محمدیہ میں آج بھی ایسے مقدس وجود ہیں جن کے ذریعہ سے خدا شناسی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ ہونے کا ثبوت ملتا ہے اور وحی و الہام کا سلسلہ جاری ہے۔ آپ کے بعد مکرم ایس۔ بی۔ کابو نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشقِ الٰہی اور مخلوق کے لئے محبت کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ آپ کے دشمن ابوجہل نے بھی کہا عشق محمدٌ ربّہٗ کہ محمدؐ اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے۔ عبادت کرتے کرتے آپ کے پاؤں سوج جاتے۔ یہی حال آپؐ کا اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے لئے محبت کا تھا۔ آپؐ کی زندگی کا ہر لمحہ اس پر شاہد ہے کہ آپؐ نے دوسرے لوگوں کو اپنے نفس پر ترجیح دی۔ اُن کے لئے دُکھ اٹھائے۔ تکالیف برداشت کیں اور دن رات اس غم میں گھلتے رہے کہ یہ خدائے واحد پر ایمان لا کر خدا کی ناراضگی سے بچ جائیں۔ آپ کی تقریر کے بعد خاکسار نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے لئے کامل نمونہ تھے" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپؐ بچوں کے لئے، نوجوانوں کے لئے بوڑھوں کے لئے، خاوندوں کے لئے، باپوں کے لئے بیٹوں کے لئے، مالداروں، غریبوں کے لئے، حاکم و محکوم کے لئے گویا زندگی کے ہر شعبہ میں ہمارے لئے کامل رہبر اور رہنما ہیں

بقیہ صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا کے مشرقی علاقہ میں پہلی احمدیہ کانفرنس

ایک خوبصورت مسجد کا افتتاح

ایک نئی مسجد اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد

شاندار سمپوزیم

دس افراد کا قبولِ اسلام

(مکرم عبدالمغنی صاحب زاہد مبلغ مقیم اویری نائیجیریا)

نائیجیریا کا مشرقی علاقہ تیل کی معدنی دولت سے مالا مال ہونے کے لحاظ سے ملک کی اقتصادیات میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ یہاں کی آبادی کا تعلق ایبو قبائل سے ہے جو نسبتاً پڑھے لکھے ہونے کی وجہ سے اعلیٰ ترین سرکاری عہدوں پر فائز ہیں۔ مذہب کے اعتبار سے ملک کے شمالی و جنوبی علاقوں کی نسبت یہاں عیسائیت کا بہت زور ہے۔ ۹۰ فیصد سے زیادہ لوگ عیسائی ہیں۔ بت پرست اور بد مذہب کے پیروکار بھی اسی علاقہ میں بکثرت آباد ہیں اور ان کی باقاعدہ تنظیمیں ہیں۔ مسلمانوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے باقاعدہ اور منظم طور پر یہاں تبلیغ اسلام کا آغاز دو سال قبل ہوا جبکہ ایک مرکزی مبلغ کو ایمو سٹیٹ (IMO STATE) کے دارالحکومت اویری میں متعین کیا گیا۔ اس کے بعد سے بہت جلد اللہ تعالیٰ نے اس علاقہ میں اسلام کو بہت سی عطا فرمائی۔ اس وقت تک پانچ مخلص اور فعال جماعتیں "اویری" کے ارگرد قائم ہو چکی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے روز بروز نئی ترقیات اور کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔

اب نومبر کے آغاز میں یہاں پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی جس کے مختلف النوع پروگرام جہاں نومسلم احباب جماعت کیلئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوئے وہاں غیروں کو بھی جماعت احمدیہ کے عقائد اور اس کی فلاحی خدمات سے آگاہ ہونے کا موقع ملا۔

پروگرام کے مطابق تقریبات کا آغاز یکم نومبر کی صبح کو ہونا مقرر تھا۔ دور دراز کی جماعتوں (مثلاً لیگوس۔ الارو۔ کاڈونہ۔ زاریا اور کالابار وغیرہ) کے نمائندہ وفود ایک روز پہلے ہی پہنچنا شروع ہو گئے۔ امیر جماعت نائیجیریا مکرم محمد اجمل صاحب ایم اے شاہد بھی رات کو تشریف لے آئے۔ معزز مہمانوں کے قیام کے لیے مسجد اور مشن ہاؤس کے علاوہ جماعت کے چیئرمین مکرم شکیل احمد صاحب منیر اور ایک ہندو دوست کے مکان پر انتظام کیا گیا تھا۔

"اومپاپو" میں تقریبات کا آغاز

یکم نومبر کو علی الصبح مکرم امیر صاحب کی قیادت میں تمام احباب کاروں اور بسوں کے ایک لمبے قافلے کی صورت میں "اومپاپو" (UMU-APO) کیلئے روانہ ہوئے۔ اویری سے (۴۰) چالیس کلومیٹر دور ایک بڑی شاہراہ پر واقع اس گاؤں میں اسلام کا پیغام پہنچے ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ اور آج ہم وہاں مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے جا رہے تھے۔ جونہی ہمارا قافلہ گاؤں کی حدود میں داخل ہوا۔ سینکڑوں کی تعداد میں جمع لوگوں نے نہایت گرمجوشی سے خوش آمدید کہا۔ اس موقعہ پر بلند آواز سے اسلامی نعرے لگائے گئے۔ گاؤں کے معززین اور ممبران جماعت کا مکرم امیر صاحب سے تعارف کروایا گیا۔ خدام الاحمدیہ کے باوردی چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔

تقریبات کا باقاعدہ آغاز مکرم امیر صاحب کی صدارت میں "سرکٹ میٹنگ" سے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد تمام جماعتوں کے نمائندگان نے باری باری اپنے علاقہ میں تبلیغی سرگرمیوں اور جماعت کی مساعی کے بارہ میں رپورٹیں پیش کیں۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے ان جماعتوں کے قیام اور ان کی مساعی پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے نومسلم احباب کو دلجمعی کے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآن کریم سیکھنے اور مرکز سے وابستگی کی تلقین کی۔ مکرم امیر صاحب کی تقریر کے ساتھ ہی پروگرام کا پہلا حصہ اختتام پذیر ہوا۔

مسجد کا سنگِ بنیاد

پروگرام کا دوسرا حصہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے سے متعلق تھا۔ سب سے پہلے برادر سلیمان آف الارو نے مختصر تقریر کرتے ہوئے مساجد کی برکات اور اس کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کیلئے عظیم اجر اور ثواب پر روشنی ڈالی۔ آپ نے حاضرین کو تحریک کی کہ وہ خانۂ خدا کی تعمیر کے لیے بڑھ چڑھ کر قربانی پیش کریں۔ آپکی تقریر ابھی پوری طرح ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ مخلصین جماعت لال ہرے اور پیلے نوٹ ہاتھ میں لیے دیوانہ وار سٹیج کی طرف دوڑنے لگ گئے کرسیوں کے آگے پیچھے ہونے سے ایک شور بپا ہو گیا۔ ہر شخص دوسرے سے پہلے بڑھ کر قربانی پیش کرنے کا متمنی تھا۔ مقامی عیسائی جنہوں نے پہلی مرتبہ اتنی بڑی تعداد میں مسلمان دیکھے تھے۔ یہ منظر دیکھ کر بہت حیران ہوئے۔ آہستہ آہستہ ان کے ہاتھ بھی اپنی جیبوں کی طرف جانے لگے اور بہتوں نے آگے بڑھ کر خانۂ توحید کے لیے عطایا پیش کیے۔

اب آخر میں سنگِ بنیاد رکھا جانا تھا۔ محترم امیر محمد اجمل صاحب ایم اے شاہد بزرگان جماعت اور مقامی چیفس کے ہمراہ بنیاد کی جگہ پر پہنچے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کی اقتداء میں دعائیں پڑھتے ہوئے سنگ بنیاد نصب فرمایا۔ آپکی پیروی میں جماعت کے نیشنل پریذیڈنٹ اور بعض دیگر بزرگان کو بھی بنیادی پتھر نصب کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور فلک شگاف نعرہ ہائے توحید و تکبیر کے ساتھ یہ تاریخی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

"اویری" میں سمپوزیم

اسی شام کو اویری شہر کے پبلک ہال میں "گناہ اور نجات" (SIN AND SALVATION) کے دلچسپ موضوع پر ایک بین المذاہب سمپوزیم کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جسمیں عیسائی۔ ہندو۔ افریقی مذاہب اور اسلام کے نامور علماء نے تقاریر کیں۔ ہمارے ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ نے نہایت کامیابی کے ساتھ اپنی موثر اور مدلل تقریر کے ذریعہ اسلام کی نمائندگی کی۔ اہلِ علم طبقہ بہت بڑی تعداد میں شریک ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ پروگرام نہایت کامیاب رہا۔ اور جماعت کے تعارف کا باعث ہوا اس کے ذریعہ پبلک کو اسلامی عقائد کی شاندار خوبیاں جاننے کا موقع ملا۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن نے عمدہ طور پر اس کی خبریں نشر کیں۔

تبلیغی فلم

نماز مغرب و عشاء کے بعد مشن ہاؤس میں وی۔ سی آر ٹیلیویژن سیٹ کے ذریعہ جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں اور جماعت احمدیہ کے موجودہ امام ایدہ اللہ کے حالیہ دورہ کی تصاویر دکھائی گئیں اس ایمان افروز پروگرام کی رعایت سے علاقہ کے بہت سے نومسلم بھائیوں کو اپنے محبوب امام کی زیارت اور حضور کی روح پرور تقاریر سننے کا انمول موقعہ میسر آیا۔

"الیغاکالا" میں مسجد کا افتتاح

پروگرام کی آخری مگر غالباً سب سے عظیم الشان تقریب محترم امیر مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کے ہاتھوں ایک نئی تعمیر شدہ اور خوبصورت مسجد کا افتتاح تھا۔ جو ۲ نومبر کی صبح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو عمل میں آیا - یہ پُر وقار تقریب "ایفا کالا" میں منعقد ہوئی جو سٹیٹ اویری کے دارالحکومت سے تقریباً ۲۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے اور بُت پرستوں کا گڑھ ہونے کی وجہ سے علاقہ بھر میں مشہور ہے جگہ جگہ آپ کو یہاں "بُت خانے" نظر آئیں گے - اس کے علاوہ عیسائیوں کے بڑے بڑے گرجے بھی ہیں - احمدی مبلغین کے ذریعہ اس علاقہ میں ابھی توحید کی روشنی پہنچے ابھی بہت دن نہیں ہوئے - مگر ہمارے مخلص اور انتھک چیئرمین (برادرم شکیل احمد صاحب منیر) اور مولوی عزیز الرحمٰن صاحب ... (جو اس علاقہ میں بطور مبلغ متعین ہیں) کی دن رات کی کوششوں اور احباب جماعت کے تعاون کے نتیجہ میں بہت جلد بُت خانوں کے وسط میں ایک خوبصورت اور پُر رعب مسجد تعمیر کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی جہاں دن میں پانچ وقت اللہ تعالیٰ کی واحدانیت اور اس کے محبوب رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام بلند کیا جانے لگا ہے - افتتاح کے روز مسجد کے صحن اور ماحول کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا - مکرم امیر صاحب اور قافلہ کے دوسرے ارکان کی آمد پر فلک شگاف نعرے لگائے گئے - جن سے ماحول کے در و دیوار گونج اُٹھے - مقامی احباب جماعت اور معززین علاقہ نے گرم جوشی سے آگے بڑھ کر استقبال کیا - خدام الاحمدیہ کے باوردی دستے بلند آواز سے تسبیحات کا ورد کرتے ہوئے گاؤں کی زیادہ آبادی والے حصے کی طرف مارچ کرنے لگے بہت سے دوسرے لوگ بھی ان کے منظم جلوس میں شامل ہو گئے - توحید پرستوں کے عارفانہ نعرے سن کر گاؤں کی پوری آبادی گھروں سے نکل کھڑی ہوئی - احمدی نوجوان اپنے چہروں پر عزم کے نشان لیئے اور لبوں سے حمد کے ترانے بکھیرتے ہوئے ساری گلیوں سے گزرے - جب یہ پُرشکوہ اور منظم جلوس کے ارکان واپس مسجد کے علاقہ میں پہنچے تو ان کی تعداد کئی گنا بڑھ چکی تھی کیونکہ گاؤں کے بچے عورتیں اور مرد سبھی ان کے پیچھے چلے آ رہے تھے - نشستوں کے ناکافی ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو کھڑے ہو کر پروگرام سننا پڑا - گاؤں کے ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہر تعلیم پروفیسر روفس ویکے صاحب کے کوئی صدارت پر تشریف فرما ہونے پر مولوی عزیز الرحمٰن صاحب نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ قرآن کریم کی چند آیات کی تلاوت کی اور ان کا انگریزی ترجمہ پیش کیا - بعد ازاں مقامی جماعت کے سیکرٹری مسٹر اسحٰق نے ایڈریس پیش کرتے ہوئے مکرم امیر صاحب اور دیگر مہمانوں کو خوش آمدید کہا اپنے مشن کے قیام - مبلغین کی مجاہدانہ سرگرمیوں اور مسجد کی تعمیر کی مختصر تاریخ پر بھی روشن ڈالی مہمان خصوصی اور امیر جماعت مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے اپنی جوابی تقریر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس کی دی ہوئی توفیق سے ہم علاقہ میں اسلام کا پیغام پہنچاتے اور آج ایک خانۂ خدا کی تعمیر کر کے اس کا افتتاح کرنے کے قابل ہوئے ہیں آپ نے اعلان کیا کہ اس مسجد کے دروازے بلا تمیز مذہب و ملت ہر اس شخص کیلئے ہمیشہ کھلے رہیں گے جو خدائے واحد کی عبادت کے لیے یہاں داخل ہونا چاہے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے امیر صاحب نے نہایت مؤثر انداز میں اسلام کے بنیادی عقائد توحید - رسالت وغیرہ اور دیگر خوبصورت تعلیمات سے سامعین کو روشناس کرایا اور انہیں اسلام کی طرف آنے کی دعوت دی - صاحب صدر مسٹر روفس نے اپنی تقریر میں جماعت کے سربراہ اور دیگر لیڈروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسجد کی تعمیر پر خوشی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ایک عیسائی ہونے کے باوجود میں آپ لوگوں کے مشنری جذبے اور فلاحی خدمات کا اعتراف کیے بغیر نہیں رہ سکتا - آپ نے اہلیان قصبہ کی طرف سے جماعت کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا تقاریر کے بعد مکرم امیر صاحب صدر مجلس اور دیگر احباب کے ہمراہ مسجد کے دروازے پر تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ کی حمد بجا لاتے ہوئے اس کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ فیتہ کاٹ کر مسجد کا افتتاح فرمایا - فیتہ کا کاٹنا تھا کہ موقع پر موجود سینکڑوں توحید پرستوں نے ایک مرتبہ پھر زوردار نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے "ایفا کالا" کے گرجوں اور بت خانوں کی فضا میں ایک نیا رنگ پیدا کر دیا مسجد کے بعد مکرم امیر صاحب کی ہدایت پر نیشنل پریذیڈنٹ الحاج عبد العزیز صاحب ایبے ادلانے مسجد کی عمارت کے پہلو میں مشن ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھا - آخر میں اجتماعی دعا ہوئی اور اس طرح ہماری یہ نہایت بابرکت اور مختلف عظیم الشان تقریبات پر مشتمل پہلی احمدیہ کانفرنس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی الحمد للہ کہ اس کانفرنس کے ذریعہ جہاں احباب جماعت میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوا وہاں علاقہ کے سینکڑوں لوگوں کو جماعتی مراکز کی طرف رجوع کرنے اور اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کا موقعہ ملا - خدا تعالیٰ کے فضل سے ایفا کالا - اویری - اور اعمالو میں دس نئے افراد کو اسلام کی آغوش میں آنے کی توفیق حاصل ہو چکی ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں جلد اسلام کا نور پھیلا کر تاریکیوں کو دور فرمائے اور سب لوگوں کو خدائے واحد و لاشریک اور اس کے نبی آخر الزمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہونیکی توفیق عطا فرمائے - آمین -

نمائش

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کی طرف سے ۵ مارچ کو مختصر سی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے -

تمام بہنوں اور بچیوں سے درخواست ہے کہ وہ نمائش دیکھنے کے لیے ضرور تشریف لائیں -

اس کے علاوہ بچوں کے کھانے پینے کیلئے بھی سٹال لگائے جائیں گے

(ہیڈ مسٹریس)

(بقیہ صفحہ ۱)

"میری شدید خواہش تھی کہ سرسید کی قائم کردہ علی گڑھ یونیورسٹی میں حاضر ہو سکوں - آج خدا نے مجھ کو اس کا موقعہ فراہم کیا ہے - لائف ممبر شپ کے ذریعہ اس یونیورسٹی کے ساتھ میرا تعلق قائم ہو گیا - الحمد للہ میرے لیے دعا فرمائیں"

یونیورسٹی کا ترانہ پیش کیے جانے کے محترم ڈاکٹر صاحب نے ایک مختصر سا خطاب فرمایا - اس موقعہ پر خاکسار نے مجلس خدام الاحمدیہ علی گڑھ کی جانب سے "الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ" کی انگوٹھی محترم موصوف کی خدمت میں پیش کی جسے ازراہِ شفقت اُنگلی میں پہن کر آپ نے واپس کر دیا - خطاب کے بعد پُرجوش اور جذباتی نعروں کے درمیان آپ کو کار تک پہنچایا گیا - جہاں سے آپ ڈیپارٹمنٹ آف تھیالوجی اور پھر ڈیپارٹمنٹ آف فزکس میں پہنچے - ہر دو ڈیپارٹمنٹس میں آپ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا اور تواضع کی گئی - جس کے ساتھ ہی اس تاریخی دن کے پروگرام اختتام کو پہنچے -

(بدر ۱۹ فروری ۱۹۸۱ء)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے -

مایوس و پریشان مریض جو کسی بھی تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہوں خالص جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے سستا اور کامیاب علاج کروائیں - ڈاک سے دوا بھیجنے کا مکمل انتظام ★ مفت مشورہ ★ بہترین تشخیص ★ اور کامیاب سائنٹیفک علاج کیلئے پتہ یاد رکھیں -
شاہ ہومیوپیتھک اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجئے
الحمرا اسٹیٹس فون نمبر ۳۸۲۲
۶۹۹ - اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
۶۷ - سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون نمبر ۸۵۴۶۱۶

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے -

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لیے
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھُوَالشَّافِی دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۴ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹۷
ربوہ کا پتہ مکان نمبر 3/15 نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کیلئے
مطب ناصر دواخانہ
گولبازار۔ ربوہ ۔ فون نمبر ۵۳۴

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹول تیز کاروں جیپوں کے سلنسر کس
اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری واحد دکان سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۴۶۳۱۴۳۱

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ (ایئرکنڈیشنڈ)
فون نمبر ۴۱۰۹۷۴
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے
فی پیکٹ ۲/- روپے درجن ۱۸/- روپے
گرس ۲۰/۶۰ روپے بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل
لٹریچر مفت
کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
:۔ پاکستان :۔
کراچی۔ لاہور ہیڈ آفس ربوہ فون نمبر ۶۰۶

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھو الناصر
کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور
بنوانے کیلئے تشریف لائیں
الزوف جیولرز
۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری شمالی ناظم آباد کراچی
فون نمبر: ۶۱۷۰۶۹

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال ہاؤس
فون نمبر: ۳۲۴۴۴۸
لاہور

دیانت و امانت میں
منفرد ادارہ
علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں
کی
خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا
موقع دیں
:۔ آپ کا خادم: فون نمبر ۶۶۴
شیخ عبدالخالق
کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ۔ ربوہ

گوجرانوالہ فون نمبر:۔
ہمارے دواخانہ آپ کو معلوم ہو کہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ ۷۴۸۴۴
رجسٹرڈ ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح
ربوہ فون نمبر:۔ ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ حکیم نظام جان مرحوم والا
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
کراچی C/۹۲۹ طارق روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ
نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس دن

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنے والا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت
کیلئے
آپکی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۲۵

مشہور کاجل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی
مشہور دوخانہ۔ گوجرانوالہ

خوشخبری
شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ قیادت کے تحت احباب جماعت تک حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر نیز جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کی کاروائی۔ مجموعہ نظم و منظوم کلام آواز چوہدری شبیر احمد صاحب اور گلدستہ نظم ثاقب زیروی صاحب۔ مختلف والیم میں کیسٹ کی شکل میں ریکارڈنگ کر کے پہنچانے کا انتظام بذریعہ وی پی کیا گیا ہے اگر کسی بھی دوست کو مندرجہ بالا بھری ہوئی کیسٹ درکار ہوں تو وہ خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں
پتہ:-
احمدیہ ریکارڈنگ سینٹر
۸۲ کے۔ ظفر الحق روڈ لاہور منڈی

شانِ قرآن
قرآن کریم کے علوم و معارف پر
حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی روح پرور تحریرات کا دلکش مجموعہ
مؤلفہ: سلطان احمد مرکوٹی
ملنے کا پتہ:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

سرگودھا شہر میں
ہر قسم کی عمارتی لکڑی۔ دیودار، کیل، پڑتل، بصورت گیلی جات و پھاڑہ نیز سریا گارڈر، ٹی آئرن کیل قبضہ وغیرہ کے
حصول کیلئے
سرگودھا شہر میں عمارتی لکڑی
اور
لوہے کا بہترین مرکز تھوک و پرچون
چوہدری عبدالکریم اینڈ سنز
دکان ۶۳ غلہ منڈی (پرانا دفتر فوڈ گرین) سرگودھا
فون ۳۹۸۴

جائیداد
کی
خرید و فروخت کیلئے
آپ کا
قابل اعتماد ادارہ
فضل عمر
پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک
فون نمبر دفتر ۶۴۰ | ربوہ | فون نمبر رہائش ۵۴۰

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ
ایسوشی ایٹس آف
میسرز بشیر اینڈ کمپنی
ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز
(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری، ریلوے ٹیلیگراف ٹیلی فون واپڈا اور دیگر شعبہ جات)
لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے
سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
ہیڈ آفس: حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون ۵۲۷۸۳، ۴۱۳۲۲۲
شاخیں — (۱) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳
(۲) کے ایم سی۔ گارڈن مارکیٹ لارنس روڈ کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴
فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور۔ شیخوپورہ روڈ) لاہور